

حکایت کا

شیعہ

مقام و منزلت شیعہ پر ۴۰ حدیثیں



پیشکش

مکتبہ اہل بیت

فون: 6622656



## فہرست

صفحہ نمبر	عنوان	صفحہ نمبر	عنوان	صفحہ نمبر
۲۸	اہل فضائل	۲۱	۷	۱- شیعہ ہمارا جڑ ہیں
۳۰	غصہ پر قابو	۲۲	۸	۲- خوشی اور غم کا معیار
۳۱	تنہائی میں خوفِ خدا	۲۳	۹	۳- شیعوں کی صفات
۳۲	صاحبِ تقویٰ	۲۴	۱۰	۴- شیعوں کی پہچان (۱)
۳۳	لعنت ہو ان پر	۲۵	۱۱	۵- شیعوں کی پہچان (۲)
۳۴	ایم کے لئے عزت کا باعث ہو	۲۶	۱۲	۶- شیعوں کی علامات
۳۵	امام جعفر صادق علیہ السلام کے شیعہ	۲۷	۱۳	۷- شیعوں کی اقسام (۱)
۳۶	جموئے شیعہ	۲۸	۱۴	۸- شیعوں کی اقسام (۲)
۳۷	شیعوں کے ساتھ حب و بغض	۲۹	۱۵	۹- چار چیزوں پر اعتقاد
۳۸	شیعہ کون ہے؟ (۲)	۳۰	۱۶	۱۰- تین برائیوں سے دوری
۳۹	شیعوں کی روش، اطاعت الہی کرنا	۳۱	۱۷	۱۱- شیعہ کون ہے؟ (۱)
۴۰	شیعہ منہج و طالعہ ہیں	۳۲	۱۸	۱۲- حکم ماننا
۴۱	علی کے شیعہ کم ہیں	۳۳	۱۹	۱۳- خوف و دہشت پر امید بھی
۴۲	اللہ کے حقیقی بندے	۳۴	۲۰	۱۴- اہل علم اور صاحبِ علم
۴۳	روشن ضمیر شیعہ	۳۵	۲۱	۱۵- موت کا استقبال
۴۴	ایسے شیعوں پر خدا کی رحمت ہو	۳۶	۲۲	۱۶- شبِ زندہ دار
۴۵	معصومین اور شیعہ	۳۷	۲۳	۱۷- کردار نبوی کی پیروی
۴۶	شیعوں کے لئے نایات	۳۸	۲۴	۱۸- گناہ لوگ
۴۷	فرشتوں سے مصافحہ	۳۹	۲۵	۱۹- برکت کا سبب ہیں
۴۸	مقامِ شیعہ	۴۰	۲۶	۲۰- امر و نہی پر عمل کرنے والے



نام کتاب: علی کا شیعہ  
تالیف: سید جواد رضوی  
ترجمہ: مظہر علی، سجاد مہدوی  
تصحیح: حیدر عباس عابدی  
گرافکس: اکبر رضوی  
ناشر: مرکز علم و عمل کراچی  
تعداد: ۱۰۰۰  
سال: جنوری ۲۰۰۷  
اشاعت: ششم



اجتماعی کمال۔ اور اس مقصد کے حصول کی صورت میں ہی انسان دنیا اور آخرت میں کامیاب ہو سکتا ہے۔

جس طرح ہر منزل پر ایک خاص راستہ طے کر کے ہی پہنچا جاسکتا ہے اسی طرح یہ مقصد بھی ایک خاص سیر و سلوک کے ذریعے ہی ممکن ہے۔ جس کی وضاحت معصومین نے اپنے قول اور فعل سے بخوبی کی ہے۔

معصومین کے قول پر عمل اور ان کے فعل کی تائید کرنے والے کو ”شیعہ“ کہتے ہیں۔ ”محبت“ ہر محبت کرنے والا ہو سکتا ہے لیکن ”شیعہ“ صرف پیروی کرنے والا ہی بن سکتا ہے۔ اسی لئے ہر دور میں ”شیعہ“ کی ایک حیثیت ہوا کرتی تھی۔ جو سب سے زیادہ پاکیزہ کردار کا حامل ہو، جو بندگی پروردگار میں اپنی مثال آپ ہو، جو اخلاق حسنہ کا مالک ہو، عملی زندگی میں ایک منفرد حیثیت رکھتا ہو۔۔۔ وہ ”شیعہ“ ہوا کرتا تھا۔

لیکن افسوس۔۔۔ صد افسوس۔۔۔ اگر آج

اکثر شیعہ۔۔۔ عمل سے دور نظر آتے ہیں۔۔۔۔

بعض شیعہ۔۔۔۔ یہ کہتے ہوئے نظر آتے ہیں کہ ہم جو چاہیں کریں، معصومین ہمیں بخشا دیں گے۔

ہم خدا کی عبادت نہ کریں!۔ اخلاقیات سے مبرا ہوں!۔ فسق و فجور میں سرتاپا مبتلا ہوں!۔ ہر رنگ کا احترام نہ کریں!؟ کیا وہ ہمیں پھر بھی بخشا دیں گے؟

نعوذ باللہ!۔۔۔ کیسا شیطانی بہانا ہے!

ہمیں ائمہ طاہرین کی زبان مبارک سے عمل پر تاکید تو احادیث میں نظر آتی ہے لیکن کیا کسی ایک مقام پر بھی (نعوذ باللہ!) بے عملی کے لئے کوئی ایک جملہ ملتا ہے

(کہ تم کچھ نہ کرو، ہم تمہیں بخشا دیں گے)؟!

## حرفِ آغاز

أَحَبَّ النَّاسِ أَنْ يُتْرَكَوا أَنْ يَقُولُوا إِنَّا وَهُمْ لَا نُفْتَنُونَ. وَلَقَدْ فَتَنَّا الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَلَيَعْلَمَنَّ اللَّهُ الَّذِينَ صَدَقُوا وَلَيَعْلَمَنَّ الْكَاذِبِينَ. أَمْ حَسِبَ الَّذِينَ يَعْمَلُونَ السَّيِّئَاتِ أَنْ يَسْبِقُونَا سَاءَ مَا يَحْكُمُونَ.

(سورہ عنکبوت آیت ۲۴-۲۵)

کیا لوگوں نے یہ خیال کر رکھا ہے کہ وہ صرف اتنا کہنے پر چھوڑ دیئے جائیں گے کہ ہم ایمان لائے اور یہ کہ وہ آزمائے نہیں جائیں گے۔ اور تحقیق ہم ان سے پہلوں کو بھی آزما چکے ہیں کیونکہ اللہ کو ہر حال یہ معلوم کرنا ہے کہ کون سچے ہیں اور یہ بھی ضرور معلوم کرنا ہے کہ کون جھوٹے ہیں۔ کیا برائی کرنے والے یہ خیال کرتے ہیں کہ وہ ہم سے بچ سکیں گے؟ کتنا برا فیصلہ ہے جو یہ کر رہے ہیں!

☆.....☆.....☆

انسانی زندگی ایک خاص اور معین مقصد کے لئے خلق کی گئی ہے یعنی انفرادی اور



## شیعوں کی تخلیق

عَنِ الصَّادِقِ عَلَيْهِ السَّلَامُ قَالَ:

شِيعَتُنَا جُزْءٌ مِّنَّا، خُلِقُوا مِن فَضْلِ طِينَتِنَا، يَسُوءُ هُم مَّا يَسُوءُ نَا، وَ  
يَسْرُهُمْ مَّا يَسْرُنَا، فَإِذَا آرَادْنَا أَحَدًا فَلْيَقْصِدْهُمْ، فَإِنَّهُمْ الَّذِي يُوْصَلُ  
مِنْهُ إِلَيْنَا.

(امالی شیخ طوسی جلد ۱)

امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں:

ہمارے شیعہ ہمارا جزو ہیں۔ ان کی خلقت ہماری فاضل مٹی سے ہوئی  
ہے۔ جو چیز ہمیں تکلیف پہنچاتی ہے وہ انہیں بھی تکلیف پہنچاتی ہے، جو بات  
ہمیں مسرور کرتی ہے وہ انہیں بھی خوش کرتی ہے۔ جو ہمارا اقرب حاصل کرنا  
چاہتا ہے اسے چاہئے کہ ان کا قصد کرے، کیونکہ یہ ہمارے اور عام لوگ کے  
درمیان واسطہ ہیں۔

کیا کسی جگہ (نعوذ باللہ) یہ فرمایا ہے کہ خدا کی نافرمانی کرو یا ہمیشہ اللہ کی عبادت  
اور اس کی اطاعت کی تاکید کی ہے اور یہی کہا ہے کہ

رضا اللہ رضا نا اهل البيت (امام حسین)

اللہ کی رضا ہم اہل بیت کی خوشنودی ہے۔

ایسا سوچنے والے لوگ علی کے نہیں بلکہ ان لوگوں کے شیعہ اور پیروکار ہیں جو خود  
بے عمل اور فساد ہی تھے۔

”علی علیہ السلام کا شیعہ“ کون ہے؟

آئیے! احادیث کی روشنی میں معصومین کی زبانی معلوم کرتے ہیں کہ وہ کس کو  
امیر المومنین علی کا اور اپنا شیعہ قرار دیتے ہیں اور ان کے لئے کیا منزلت بیان کرتے  
ہیں۔

اللہ تعالیٰ دنیا اور آخرت میں یہ عظیم اعزاز یعنی ”علی کا شیعہ“ ہمیں نصیب  
فرمائے۔

آمین

شعبہ نشر و اشاعت

مرکز علم و عمل کراچی

E-31 رضویہ سوسائٹی، ناظم آباد۔ کراچی

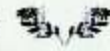


## خوشی اور غم کا معیار

قَالَ عَلِيٌّ عَلَيْهِ السَّلَامُ:

إِنَّ اللَّهَ تَعَالَى أَطْلَعَ عَلَى الْأَرْضِ فَاخْتَارَنَا، وَاخْتَارَ لَنَا شِيعَةَ  
يَنْصُرُونَنَا، وَيَفْرَحُونَ لِفَرَحِنَا، وَيَحْزَنُونَ لِحُزْنِنَا، وَيَبْذُلُونَ أَنْفُسَهُمْ  
وَأَمْوَالَهُمْ فِينَا، فَأُولَئِكَ مِنَّا وَإِلَيْنَا وَهُمْ مَعَنَا فِي الْجَنَّةِ.

(غرر الحکم)



حضرت علیؑ فرماتے ہیں:

اللہ تعالیٰ نے زمین پر توجہ کی تو ہمیں برگزیدہ کیا اور ہمارے لئے ایسا گروہ  
قرار دیا جو ہماری نصرت کرتا ہے، وہ ہماری خوشی میں خوش ہوتے ہیں اور  
ہمارے غم میں مغموم ہوتے ہیں۔ وہ اپنی جان اور اپنا مال ہماری خاطر نچا کر  
دیتے ہیں۔ یہ ہم سے ہیں، ان کا رخ ہماری جانب ہے اور وہ جنت میں بھی  
ہمارے ساتھ رہیں گے۔

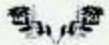


## شیعوں کی صفات

قَالَ الصَّادِقُ عَلَيْهِ السَّلَامُ:

شِيعَتُنَا أَهْلُ الْوَرَعِ وَالْإِجْتِهَادِ وَأَهْلُ الْوَفَاءِ وَالْأَمَانَةِ وَأَهْلُ الزُّهْدِ وَ  
الْعِبَادَةِ، أَصْحَابُ إِحْدَى وَخَمْسِينَ رَكْعَةً فِي الْيَوْمِ وَاللَّيْلَةِ،  
الْقَائِمُونَ بِاللَّيْلِ، وَالصَّائِمُونَ بِالنَّهَارِ، يُزَكُّونَ أَمْوَالَهُمْ وَيَحْجُونَ  
النَّبِيَّ وَيَجْتَنِبُونَ كُلَّ مُحَرَّمٍ.

(بحار الانوار جلد ۶۵)



امام جعفر صادقؑ فرماتے ہیں:

ہمارے شیعہ تقویٰ اختیار کرنے والے اور نیکی میں کوشش کرنے والے،  
وفا شعار و امانت دار اور اہل زہد و عبادت ہوتے ہیں۔ دن رات میں ۵۱ رکعت  
نماز پڑھتے ہیں، رات بھر (عبادت میں) بیدار اور دن میں روزہ دار ہوتے  
ہیں، اپنے مال کی زکوٰۃ دیتے ہیں، خالصہ خدا کا حج ادا کرتے ہیں اور تمام  
محرمات سے دور رہتے ہیں۔



۴:

## شیعوں کی پہچان (۱)

قَالَ الصَّادِقُ عَلَيْهِ السَّلَامُ:

اِفْتَحِنُوا شِيعَتَنَا عِنْدَ ثَلَاثٍ: عِنْدَ مَوَاقِيتِ الصَّلَوَاتِ كَيْفَ مُحَافِظَتُهُمْ عَلَيْهَا، وَ عِنْدَ اَسْرَارِهِمْ كَيْفَ حِفْظُهُمْ لَهَا عَنْ غَدَوْنَا، وَ اِلَى اَمْوَالِهِمْ كَيْفَ مُوَاسَاَتُهُمْ لِاَخْوَانِهِمْ فِيهَا.

(بحار الانوار جلد ۸۳)

---

ﷺ

امام صادق علیہ السلام فرماتے ہیں:

ہمارے شیعوں کو تین باتوں میں پرکھو!

۱۔ نماز کے اوقات میں کہ کس طرح اس کی حفاظت کرتے ہیں۔

۲۔ اپنے رازوں میں کس طرح دشمنان اہلبیت علیہم السلام سے چھپاتے ہیں۔

۳۔ ان کے اموال میں کہ کس طرح وہ اس میں اپنے مومن بھائیوں کے

ساتھ بٹا کر کرتے ہیں۔

۵:

## شیعوں کی پہچان (۲)

قَالَ الصَّادِقُ عَلَيْهِ السَّلَامُ:

اِنَّمَا شِيعَتُنَا يَعْرِفُونَ بِخَصَالٍ ثَلَاثٍ: بِالسَّخَاءِ وَ الْبَذْلِ لِلْاَخْوَانِ، وَ بِاَنْ يُصَلُّوا الْخُمُسَيْنِ لَيْلًا وَ نَهَارًا.

(تخف العقول)

---

ﷺ

امام صادق علیہ السلام فرماتے ہیں:

ہمارے شیعہ چند خوبیوں سے پہچانے جاتے ہیں:

۱۔ سخاوت ہے۔

۲۔ اپنے بھائیوں پر فیاضی کرنے سے۔

۳۔ دن رات میں ۵۰ رکعت نماز ادا کرنے سے۔

٦:

## شیعوں کی علامات

عَنِ السَّنْدِيِّ بْنِ مُحَمَّدٍ رَفَعَهُ قَالَ:

يَوْمَ تَبَعَ أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ جَمَاعَةً فَالْتَفَتَ إِلَيْهِمْ قَالَ: مَا أَنْتُمْ؟ قَالُوا: شِيعَتُكَ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ. قَالَ: مَا لِي لَا أَرَى عَلَيْكُمْ سِيمَاءَ الشَّيْعَةِ؟ قَالَ: صُفْرُ الْوُجُوهِ مِنَ الشَّهْرِ، خُمْضُ الْبُطُونِ مِنَ الصِّيَامِ، ذُبُلُ الشِّفَاهِ مِنَ الدُّعَاءِ، عَلَيْهِمْ غَبْرَةُ الْخَاشِعِينَ. (صفات الشيعه)

— — — — —

سندی بن محمد فروع روایت کرتے ہوئے بیان کرتے ہیں:

ایک روز امیر المؤمنین علیہ السلام (کہیں جا رہے تھے تو) کچھ لوگ ان کے پیچھے پیچھے چلنے لگے۔ حضرت نے ان کی طرف رخ کیا اور پوچھا: تم لوگ کون ہو؟ انہوں نے کہا: اے امیر المؤمنین ہم آپ کے شیعہ ہیں۔ امام نے فرمایا: تو تمہارے چہرے پر شیعہ ہونے کی کوئی علامت کیوں نظر نہیں آتی؟ انہوں نے پوچھا: شیعوں کی علامات کیا ہیں؟ امام نے فرمایا: رات بھر جاگنے سے ان کا چہرہ زرد ہوتا ہے، روزوں کی وجہ سے ان کا پیٹ پیٹھ سے جا لگتا ہے، دعا کی وجہ سے ان کے لب خشک ہوتے ہیں اور ان پر خشوع اور فروتنی کا غلبہ ہوتا ہے۔

٧:

## شیعوں کی اقسام (۱)

قَالَ الصَّادِقُ علیہ السلام:

الشَّيْعَةُ ثَلَاثٌ: مُحِبٌّ وَأَذٌّ فَهُوَ مِنَّا، وَمُتَزَيِّنٌ بِنَا وَنَحْنُ زَيْنٌ لِمَنْ تَزَيَّنَ بِنَا، وَمُسْتَأْكِلٌ بِنَا النَّاسَ، وَمَنْ اسْتَأْكَلَ بِنَا افْتَقَرَ.

(خصال حدیث ۶۱)

— — — — —

امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں:

ہمارے شیعہ تین اقسام کے ہیں:

۱۔ ہم سے محبت کرنے والے اور دوست۔ یہ ہم سے ہیں۔

۲۔ ہمارا نام لے کر اپنی آرائش کرنے والے۔ ہم ایسے لوگوں کے لئے

باعث آرائش ہیں۔

۳۔ ہمیں رزق کا ذریعہ بنانے والے۔ جو ہمیں رزق کا ذریعہ بنائے گا وہ

فقر میں مبتلا ہو جائے گا۔



۸:

## شیعوں کی اقسام (۲)

قَالَ الْبَاقِرُ عَلَيْهِ السَّلَامُ:

شِيعَتُنَا ثَلَاثَةُ أَصْنَافٍ: صِنْفٌ يَأْكُلُونَ النَّاسَ بَنَاءً، وَ صِنْفٌ كَالزُّجَاجِ  
بَنَمٌ، وَ صِنْفٌ كَالذَّهَبِ الْأَحْمَرِ كُلَّمَا أُذْخِلَ النَّارَ إِزْدَادَ جُودَةً.  
(بحار الانوار جلد ۷۸)

امام باقرؑ فرماتے ہیں:

ہمارے شیعہ کی تین قسمیں ہیں:

۱۔ پہلی قسم وہ لوگ ہیں جو ہمارے ذریعے لوگوں سے کھاتے ہیں۔

۲۔ دوسری قسم شیشہ کی مانند شفاف لوگ ہیں (جو ان کے اندر ہوتا ہے)

وہی دکھاتے ہیں۔

۳۔ تیسری قسم ان لوگوں کی ہے جو کندن کی طرح ہیں جتنا پکا یا جائے

خالص ہوتے جاتے ہیں۔

۹:

## چار چیزوں پر اعتقاد

قَالَ الصَّادِقُ عَلَيْهِ السَّلَامُ:

لَيْسَ مِنْ شِيعَتِنَا مَنْ أَنْكَرَ أَرْبَعَةَ أَشْيَاءَ: الْمِعْرَاجَ، وَ الْمُسَائِلَةَ فِي  
الْقَبْرِ، وَ خَلْقَ الْجَنَّةِ وَ النَّارِ، وَ الشَّفَاعَةَ. (میزان الحکمہ ج ۶)

امام صادقؑ فرماتے ہیں:

ہمارا شیعہ چار چیزوں کا منکر نہیں ہوتا!

۱۔ معراج۔

۲۔ سوال قبر۔

۳۔ جنت اور دوزخ کا خلق ہونا۔

۴۔ شفاعت۔

۱۰

## تین برائیوں سے دوری

قَالَ الصَّادِقُ عَلَيْهِ السَّلَامُ:

مَا كَانَ فِي شَيْعَتِنَا فَلَا يَكُونُ فِيهِمْ ثَلَاثَةُ أَشْيَاءَ: لَا يَكُونُ فِيهِمْ مَنْ يَسْأَلُ بِكَفِّهِ، وَلَا يَكُونُ فِيهِمْ بَخِيلٌ، وَلَا يَكُونُ فِيهِمْ مَنْ يُؤْتَى فِي ذَنْبِهِ.

(نصالح حدیث ۱۳۷)

امام صادق علیہ السلام فرماتے ہیں:

ہمارے ماننے والوں میں ہر چیز ہو سکتی ہے مگر تین عیب نہیں ہو سکتے:

۱: ان میں کوئی ایسا نہیں ہوتا جو بھیک مانگے۔

۲: ان میں کوئی بخیل نہیں ہوتا۔

۳: کوئی ایسا نہیں ہوتا جو لوہا طے کر دے۔

۱۱

## شیعہ کون ہے

قَالَ الْإِمَامُ الْبَاقِرُ لِبَعْضِ أَصْحَابِهِ لَمَّا ذَكَرَ عِنْدَهُ كَثْرَةُ الشَّيْعَةِ:

هَلْ يَعْطِفُ الْغَنِيُّ عَلَى الْفَقِيرِ، وَيَتَجَاوَزُ الْمُحْسِنُ عَنِ الْمُسِيءِ، وَ يَتَوَاسَوْنَ؟ قُلْتُ: لَا.

قَالَ: لَيْسَ هَؤُلَاءِ الشَّيْعَةَ، الشَّيْعَةُ مَنْ يَفْعَلُ هَكَذَا.

(بحار الانوار جلد ۷۲)

— — — — —

جب امام باقر علیہ السلام کے حضور شیعوں کی کثرت کا ذکر ہوا تو آپ نے

اصحاب سے پوچھا:

کیا خوشحال شیعہ غریبوں کا خیال رکھتے ہیں؟ کیا نیکی کرنے والے (نیکی کا

جواب) بدی سے دینے والے کو معاف کر دیتے ہیں؟ کیا ایک دوسرے کے

ساتھ ہمدردی رکھتے ہیں؟

راوی کہتا ہے: میں نے کہا: نہیں،

تو امام نے فرمایا: وہ لوگ شیعہ نہیں ہیں۔ شیعہ وہ ہے جو یہ کام انجام دیتا ہو۔



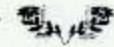
۱۲

حکم ماننا

قَالَ الرَّضَا عَلَيْهِ السَّلَامُ:

شِيعَتُنَا الْمُسْلِمُونَ لِأَمْرِنَا، الْأَحْذَرُونَ بِقَوْلِنَا، الْمُخَالِفُونَ لِأَعْدَانِنَا،  
فَمَنْ لَمْ يَكُنْ كَذَلِكَ فَلَيْسَ مِنَّا.

(صفات الشیعہ)



امام رضا علیہ السلام فرماتے ہیں:

ہمارے شیعہ ہمارے احکامات کو مانتے ہیں، ہمارے اقوال پر عمل کرتے ہیں،  
ہمارے دشمن کی مخالفت کرتے ہیں۔ جو ایسا نہیں کرتا وہ ہم میں سے نہیں۔

۱۳

خوفزدہ بھی پُر امید بھی

قَالَ الصَّادِق عَلَيْهِ السَّلَامُ:

وَاللَّهِ مَا شِيعَةُ عَلِيٍّ (صلوات اللہ علیہ) إِلَّا مَنْ غَفَّ بَطْنُهُ وَفَرَجَهُ وَ  
عَمِلَ لِخَالِقِهِ وَرَجَا ثَوَابَهُ وَخَافَ عِقَابَهُ.

(بحار الانوار جلد ۶۵)



امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں:

خدا کی قسم وہی شخص علی علیہ السلام کا شیعہ ہے جو اپنے پیٹ اور شہوت کو (حرام سے)  
پاک رکھے۔ (خوشنودی) خدا کی خاطر اعمال انجام دے۔ خدا کے ثواب کی  
امید اور عذاب الہی سے خوفزدہ ہو۔

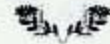
۱۴:

## اہل علم و صاحبِ حلم

قَالَ الصَّادِقُ عَلَيْهِ السَّلَامُ:

إِنَّ شِيعَةَ عَلِيٍّ (صلوات اللہ علیہ) كَانُوا خُمُصَ الْبُطُونِ، فَنَلَّ الشِّفَاءَ، أَهْلَ رَاقَةِ وَعِلْمٍ وَحِلْمٍ، يُعْرِفُونَ بِالرُّهْبَانِيَّةِ، فَأَعَيْنُوا عَلَى مَا أَنْتُمْ عَلَيْهِ بِالْوَزْعِ وَالْإِجْتِهَادِ.

(بحار الانوار جلد ۵۶)



امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں:

سچ تو یہ ہے کہ شیعہ علی علیہ السلام کے شکم دبلے پتلے اور ہونٹ خشک ہوتے ہیں۔ وہ شفیق و مہربان، صاحبانِ علم اور بردبار ہوتے ہیں۔ اپنے زہد اور دنیا سے بے رغبتی کے سبب الگ سے پہچانے جاتے ہیں۔ لہذا (گناہوں سے) پارسائی اور (نیکی کی) کوششوں سے اپنے عقیدے (ولایت اہلبیت) کی مدد کرو۔

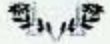
۱۵:

## موت کا استقبال

قَالَ الْإِمَامُ الْعَسْكَرِيُّ عَلَيْهِ السَّلَامُ:

شِيعَةُ عَلِيٍّ هُمُ الَّذِينَ لَا يَأْلُونَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ أَوْ قَعَ الْمَوْتُ عَلَيْهِمْ أَوْ وَقَعُوا عَلَى الْمَوْتِ، وَشِيعَةُ عَلِيٍّ هُمُ الَّذِينَ يُؤْتِرُونَ إِخْوَانَهُمْ عَلَى أَنْفُسِهِمْ وَلَوْ كَانَ بِهِمْ خَصَاصَةٌ، وَهُمْ الَّذِينَ لَا يَرَاهُمُ اللَّهُ حَيْثُ نَهَاهُمْ، وَلَا يَنْفَقُهُمْ حَيْثُ أَمَرَهُمْ، وَشِيعَةُ عَلِيٍّ هُمُ الَّذِينَ يَقْتُلُونَ بَعْلِيَّ فِي أَكْرَامِ إِخْوَانِهِمُ الْمُؤْمِنِينَ.

(بحار الانوار جلد ۸)



امام حسن عسکری علیہ السلام فرماتے ہیں:

شیعیان علی علیہ السلام کو راہِ خدا میں اس بات کی پروا نہیں ہوتی کہ موت ان کا پیچھا کرے گی یا وہ موت کا پیچھا کریں گے۔ علی کے شیعہ وہ ہوتے ہیں جو اپنی ضرورت کے باوجود اپنے بھائی کو ترجیح دیتے ہیں۔ یہ وہ لوگ ہوتے ہیں جنہیں خدا ایسے مقامات پر نہیں دیکھتا جہاں جانے سے انہیں خدا نے منع کیا ہو اور وہاں سے غائب نہیں پاتا جہاں کا حکم دیا ہو۔ شیعہ علی علیہ السلام وہ لوگ ہیں جو اپنے برادرِ مومن کے احترام میں علی کی اقتداء کرتے ہیں۔



۱۶:

## شب زندہ دار

قَالَ الْبَاقِرُ عَلَيْهِ السَّلَامُ:

يَا أَبَا الْمِقْدَامِ! إِنَّمَا شِيعَةُ عَلِيِّ (صلوات الله عليه) الشَّاحِبُونَ  
النَّاجِلُونَ الدَّابِلُونَ ذَابِلَةُ شِفَاهِهِمْ مِنَ الصِّيَامِ، خَمِيضَةُ بَطُونِهِمْ،  
مُصْفَرَّةُ أَلْوَانِهِمْ، مُتَغَيِّرَةٌ وَجُوهِهِمْ، إِذَا جَنَّهُمُ اللَّيْلُ اتَّخَذُوا الْأَرْضَ  
فِرَاشًا وَاسْتَقْبَلُوهَا بِجَاهِهِمْ، بِأَكْيَةِ عْيُونِهِمْ، كَثِيرَةَ دُمُوعِهِمْ،  
صَالِحِيهِمْ كَثِيرَةً وَدَعَاؤُهُمْ، كَثِيرَ تِلَاوَتِهِمْ كِتَابَ اللَّهِ، يَفْرَحُ النَّاسُ وَ  
هُمْ يَحْزَنُونَ. (بحار الانوار جلد ۲۵ منقول از خصال صدوق)

---

امام محمد باقر علیہ السلام فرماتے ہیں:

اے ابوالمقدام! بے شک شیعیان علی علیہ السلام کے چہرے زرد، بدن کمزور اور ہونٹ  
خشک ہوتے ہیں۔ روزے کی وجہ سے ان کے ہونٹ خشک، شکم لاغر، رنگ زرد اور  
چہرہ متغیر ہوتا ہے۔ جب رات ہوتی ہے تو زمین کو اپنا بستر قرار دیتے ہیں اور اپنی  
پیشانیوں اشک بھاتی آنکھوں اور بے تحاشا آنسوؤں کے ساتھ اُس پر رکھ دیتے  
ہیں۔ ان کی نمازیں اور دعائیں کثیر اور اللہ کی کتاب کی تلاوت زیادہ کرتے ہیں۔  
لوگ خوش ہوتے ہیں اور وہ محزون ہوتے ہیں۔

۱۷:

## کردار نبوی کی پیروی

قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ:

إِنَّ شِيعَتَنَا مِنْ شِيعَتِنَا وَاتَّبَعَ آثَارَنَا وَافْتَدَى بِأَعْمَالِنَا.

(میزان الحکمة ج ۶)

---

رسول اللہ ﷺ فرماتے ہیں:

بے شک ہمارا شیعہ وہ ہے جو ہماری پیروی کرے، ہمارے نقش قدم پر چلے  
اور ہمارے کردار کو اپنائے۔

## گمنام لوگ

قَالَ عَلِيُّ عَلَيْهِ السَّلَامُ:

شِيعَتِي وَاللَّهِ، الْعُلَمَاءُ بِاللَّهِ وَدِينِهِ، الْعَامِلُونَ بِطَاعَتِهِ وَآمِرُهُ،  
 الْمُهْتَدُونَ بِحُجَّتِهِ، اتِّصَاءُ عِبَادَةٍ، اخْلَاصُ زَهَادَةٍ، صَفَرُ الْوُجُوهِ مِنَ  
 التَّهَنُّجِ، عُمُشُّ الْعُيُونِ مِنَ الْبُكَاءِ، ذُبُلُ الشَّفَاهِ مِنَ الذِّكْرِ، خُمُصُ  
 الْبُطُونِ مِنَ الطَّوَى، تُعْرِفُ الرَّبَّانِيَّةُ فِي وَجُوهِهِمْ، وَالرَّهْبَانِيَّةُ فِي  
 سَمْتِهِمْ، مَصَابِيحُ كُلِّ ظُلْمَةٍ... إِنْ شَهِدُوا لَمْ يُعْرِفُوا، وَإِنْ غَابُوا لَمْ  
 يُفْتَقَدُوا، أَوْلَيْكَ شِيعَتِي الْأَطْيَبُونَ وَإِخْوَانِي الْأَكْرَمُونَ، أَلَا هَاهُ شَوْقًا  
 إِلَيْهِمْ.

(امالی طوسی حدیث ۱۱۸۹)

حضرت علیؑ فرماتے ہیں:

میرے شیعہ خدا کی قسم اللہ اور اس کے دین کے عالم ہیں۔ اس کی اطاعت  
 کرتے اور احکام پر عمل کرتے ہیں۔ اس کی محبت کے واسطے سے ہدایت یافتہ  
 ہیں۔ عبادت میں مگن اور زہد میں گم ہیں۔ تہجد کی وجہ سے ان کا رنگ زرد ہے۔  
 گریہ کی وجہ سے آنکھوں کی بینائی کم اور اشک جاری ہیں۔ کثرتِ ذکر سے  
 ہونٹ خشک اور بھوک سے پیٹ کمر سے لگے ہوئے ہیں۔ ربانیت ان کے  
 چہروں سے اور پارسائی و خدا ترسی ان کی صورتوں سے پہچانی جاتی ہے۔ ہر  
 تاریکی میں چراغ راہنما ہیں۔۔۔ اگر کسی محفل میں موجود ہوں تو کوئی ان کو  
 نہیں پہچانتا اور اگر موجود نہ ہوں تو کوئی ان کی کمی محسوس نہیں کرتا۔ یہ میرے  
 پاک و پاکیزہ شیعہ اور میرے عزیز بھائی ہیں۔ آہ! مجھے ان کا کس قدر اشتیاق  
 ہے!



## برکت کا سبب ہیں

قَالَ عَلِيُّ عَلَيْهِ السَّلَامُ:

شِيعَتُنَا الْمُتَبَادِلُونَ فِي وَلَايَتِنَا، الْمُتَحَابُّونَ فِي مَوَدَّتِنَا، الْمُتَزَاوِرُونَ فِي إِحْسَاءِ أَمْرِنَا، الَّذِينَ أَنْ غَضِبُوا لَمْ يَظْلَمُوا، وَإِنْ رَضُوا لَمْ يُسْرِفُوا، بَرَكَةٌ عَلَى مَنْ جَاوَزُوا، سَلَّمَ لِمَنْ خَالَطُوا. (الکافی جلد ۲)

ﷺ

مولائے کائنات ﷺ ارشاد فرماتے ہیں:

ہماری ولایت کی راہ میں ہمارے شیعہ ایک دوسرے کے بخشش و سخاوت سے پیش آتے ہیں۔ ہماری محبت میں آپس میں محبت کرتے ہیں۔ ہمارے امر کو زندہ رکھنے کے لئے ایک دوسرے کے ساتھ ملاقات کرتے ہیں۔ یہ وہ لوگ ہیں کہ اگر غضبناک ہو جائیں تو ستم نہیں کرتے اور اگر خوش ہو جائیں تو حد سے آگے نہیں بڑھتے۔ اپنے پڑوسیوں کے لئے باعث برکت اور اپنے ساتھیوں کے ساتھ امن و سلامتی سے رہتے ہیں۔

## امرو نہی پر عمل کرنے والے



الْإِمَامُ الْحَسَنُ عَلَيْهِ السَّلَامُ فِي جَوَابِ رَجُلٍ قَالَ لَهُ: إِنِّي مِنْ شِيعَتِكَ... يَاعَبْدَ اللَّهِ! إِنْ كُنْتُ لَنَا فِي أَمْرِنَا وَرَوَاجِرِنَا مُطِيعًا فَقَدْ صَدَقْتَ، وَ إِنْ كُنْتُ بِخِلَافِ ذَلِكَ فَلَا تَزِدْ فِي ذُنُوبِكَ بِدَعْوَاكَ مَرْتَبَةً شَرِيفَةً لَسْتُ مِنْ أَهْلِهَا، لَا تَقُلْ: أَنَا مِنْ شِيعَتِكَ، وَلَكِنْ قُلْ: أَنَا مِنْ مُوَالِيكَ وَمُحِبِّكَ وَمُعَادِي أَغْدَايِكَ، وَأَنْتَ فِي خَيْرٍ وَالْيَا خَيْرٍ. (ميزان الحکمه ج ۶)

ﷺ

ایک شخص نے امام حسن کے سامنے عرض کیا: میں آپ کا شیعہ ہوں۔۔۔ آپ نے اس شخص کے جواب میں فرمایا:

اے بندہ خدا! اگر تم ہمارے احکام کی اور جن باتوں سے ہم روکتے ہیں ان کی پیروی کرتے ہو تو تم سچے ہو۔ اور اگر تم اس کے برخلاف ہو تو ایسے عظیم مرتبہ کا دعویٰ کر کے اپنے گناہوں میں اضافہ نہ کرو جس کے تم اہل نہیں ہو۔ (لہذا) یہ نہ کہو کہ میں آپ کا شیعہ ہوں بلکہ یہ کہو کہ میں آپ کا چاہنے والا اور محبت ہوں اور آپ کے دشمنوں کا دشمن ہوں۔ اس طرح تم ایک اچھے آدمی ہو اور اچھائی کی جانب مائل ہو۔



## اہل فضائل

قَالَ عَلِيٌّ عَلَيْهِ السَّلَامُ:

سَيَعْتَابُهُمُ الْعَارِفُونَ بِاللَّهِ، الْعَامِلُونَ بِأَمْرِ اللَّهِ، أَهْلُ الْفَضَائِلِ،  
الْناطِقُونَ بِالصَّوَابِ، مَا كُلُّهُمْ الْقَوْتُ، وَمَلَبَسُهُمُ الْاِقْتِصَادُ، وَمَشِيَّتُهُمُ  
التَّوَاضُّعُ... تَحْسِبُهُمْ مَرْضَى وَقَدْ خَوَّلُوا وَمَا هُمْ بِذَلِكَ، بَلْ  
حَامَرَهُمْ مِنْ عَظَمَةِ رَبِّهِمْ وَشِدَّةِ سُلْطَانِهِ مَا طَاشَتْ لَهُ قُلُوبُهُمْ، وَ  
ذَهَلَتْ مِنْهُ عُقُولُهُمْ، فَإِذَا اسْتَأْفَوْا مِنْ ذَلِكَ بَادَرُوا إِلَى اللَّهِ تَعَالَى  
بِالْأَعْمَالِ الرَّكِيَّةِ، لَا يَرْضَوْنَ لَهُ بِالْقَلِيلِ، وَلَا يَسْتَكْبِرُونَ لَهُ الْجَزِيلَ.  
(بحار الانوار جلد ۷۸)

حضرت علیؑ فرماتے ہیں:

ہمارے شیعوہ ہیں جو اللہ کی معرفت رکھتے ہیں، احکامِ الہی پر عمل کرتے  
ہیں۔ اہل فضیلت ہیں۔ درست اور سچ بولتے ہیں۔ صرف اتنا کھاتے ہیں کہ  
زندہ رہیں۔ ان کا لباس اعتدال، اور ان کی چال میں تواضع ہے۔۔۔ تم ان کو  
بیمار اور دیوانہ سمجھتے ہو جب کہ وہ ایسے نہیں ہیں بلکہ اپنے پروردگار کی عظمت و  
قدرت کے زیر اثر ان کے دل دیوانے اور ان کی عقلیں خدا کے سامنے حیران  
و سرگرداں ہو گئی ہیں۔ اپنے اشتیاق کی وجہ سے وہ بے تابی کے ساتھ خدا کی  
جانب بڑھتے ہیں۔ اس کی خاطر اپنے مختصر اعمال سے راضی نہیں ہوتے اور  
کثیر اعمال کو بھی زیادہ نہیں سمجھتے۔



۲۲:

غصے پر قابو

قال الصادق عليه السلام:

يَا شَيْعَةَ آلِ مُحَمَّدٍ! إِنَّهُ لَيْسَ مِنَّا مَنْ لَمْ يَمْلِكْ نَفْسَهُ عِنْدَ الْغَضَبِ، وَ لَمْ يُحْسِنْ صُحْبَةَ مَنْ صَحِبَهُ، وَ مَرِافَقَةَ مَنْ رَافَقَهُ وَ مُصَالَحَةَ مَنْ صَالَحَهُ، وَ مُخَالَفَةَ مَنْ خَالَفَهُ. (تحف العقول)

ﷺ

امام صادق علیہ السلام فرماتے ہیں:

اے شیعیان آل محمد! جو غصے میں اپنے اوپر قابو نہ رکھے، اپنے ساتھیوں کے ساتھ اچھی صحبت، اپنے رفقاء کے ساتھ اچھی رفاقت، صلح کرنے والوں کے ساتھ اچھی مصالحت اور اپنے مخالفوں سے اچھی مخالفت نہ کرے وہ ہم میں سے نہیں ہے۔

۲۳:

تنہائی میں پارسا

الإمام الكاظم قال:

لَيْسَ مِنْ شِيعَتِنَا مَنْ خَلَا نَفْسَهُ لَمْ يَرُعْ قَلْبُهُ.

(بصائر الدرجات)

ﷺ

امام کاظم علیہ السلام فرماتے ہیں:

جس کا دل تنہائی اور خلوت میں خوف (خدا) نہ رکھے وہ ہمارے شیعوں میں شامل نہیں ہے۔

۲۴

## تقویٰ میں کوشاں

قَالَ الصَّادِقُ عَلَيْهِ السَّلَامُ:

لَيْسَ مِنْ شَيْعَتِنَا مَنْ يَكُونُ فِي مَضَرٍ يَكُونُ فِيهِ الْآفَ وَ يَكُونُ فِي  
الْمَضَرِّ أَوْ رُغْمُهُ. (بحار الانوار جلد ۲۸)

امام صادق نے فرمایا:

وہ شخص ہمارا شیعہ نہیں ہے جو ہزاروں کی آبادی کے شہر میں رہتا ہو اور اس شہر  
میں اس سے زیادہ باتقویٰ کوئی اور ہو۔

۲۵

## لعنت ہو ان پر...

قَالَ الصَّادِقُ عَلَيْهِ السَّلَامُ:

قَوْمٌ يَزْعُمُونَ أَنِّي إِمَامُهُمْ وَاللَّهِ مَا أَنَا لَهُمْ بِإِمَامٍ، لَعْنَهُمُ اللَّهُ، كُلَّمَا  
سَتَرْتُ سِتْرًا هَتَكُوهُ، أَقُولُ كَذًا وَ كَذًا، فَيَقُولُونَ: إِنَّمَا يَغْنِي كَذًا وَ  
كَذًا، إِنَّمَا أَنَا إِمَامٌ مَنْ أَطَاعَنِي. (بحار الانوار جلد ۲)

امام جعفر صادق نے فرمایا:

کچھ لوگ ایسے ہیں جو یہ سمجھتے ہیں کہ میں ان کا امام ہوں۔ خدا کی قسم  
میں ان کا امام نہیں ہوں۔ خدا ان پر لعنت کرے، جب میں کسی چیز پر پردہ  
ڈالتا ہوں تو وہ اسے چاک کر دیتے ہیں۔ میں کچھ کہتا ہوں تو وہ کہتے ہیں: اس  
کا مطلب یہ ہے (اپنی تاویلات پیش کرتے ہیں)۔ میں صرف ان کا امام  
ہوں جو میری اطاعت کرے۔



۲۶

## امام کے لئے عزت کا باعث بنو

قَالَ الصَّادِقُ عَلَيْهِ السَّلَامُ:

يَا مَعْشَرَ الشَّيْعَةِ كُونُوا لَنَا زِينًا وَلَا تَكُونُوا عَلَيْنَا شَيْنًا قُولُوا لِلنَّاسِ  
حُسْنًا، احْفَظُوا أَلْسِنَتَكُمْ، وَكُفُّوا عَنِ الْفُضُولِ وَفَبِحِ الثَّقُولِ.  
(امالی شیخ صدوق)

— — — — —

امام صادق علیہ السلام فرماتے ہیں:

اے شیعو! ہمارے لیے عزت افزائی کا باعث بنو، بدنای کا سبب نہ بنو۔  
لوگوں سے اچھی باتیں کرو۔ اپنی زبان کی حفاظت کرو اور اسے فضول اور بیہودہ  
باتوں سے روک کر رکھو۔

۲۷

## امام جعفر صادق علیہ السلام کے شیعہ

عَنِ الْمُفَضَّلِ قَالَ الصَّادِقُ عَلَيْهِ السَّلَامُ:

إِنَّمَا شِيعَةُ جَعْفَرٍ مَنْ عَفَّ بَطْنُهُ وَفَرَّجَهُ وَاسْتَدَّ جِهَادُهُ وَعَمِلَ لِخَالِقِهِ  
وَرَجَا ثَوَابَهُ وَخَافَ عِقَابَهُ، فَإِذَا رَأَيْتَ أُولَئِكَ شِيعَةَ جَعْفَرٍ.  
(اصول کافی جلد ۲، خصال جلد ۱ باب الخمس)

— — — — —

مفضل سے روایت ہے کہ امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا:

بے شک جعفر کا شیعہ تو وہی ہے جس کا شکم اور شرم گاہ پاک رہے (یعنی ان  
دونوں کو حرام کاموں سے بچائے) اور شدت کے ساتھ (اپنے نفس کے  
خلاف) جہاد کرے۔ اپنے اعمال اپنے خالق کی خوشنودی کے لئے انجام  
دے، اس کے ثواب کی امید رکھے اور اس کے عذاب سے خائف رہے۔  
جب بھی تمہیں ایسے لوگ مل جائیں تو (جان لو کہ) وہ جعفر کے شیعہ ہیں۔

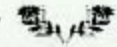
:۲۸

## جھوٹے شیعہ

قَالَ الصَّادِقُ عَلَيْهِ السَّلَامُ:

كَذَبَ مَنْ زَعَمَ أَنَّهُ مِنْ شِيعَتِنَا وَهُوَ مَتَمَسِّكٌ بِعُرْوَةِ غَيْرِنَا.

(بحار الانوار جلد ۲)



امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں:

جو ہمارے علاوہ کسی اور سے تمسک رکھتا ہے اور پھر بھی یہ گمان کرتا ہے کہ

شیعہ ہے وہ دراصل جھوٹا ہے۔

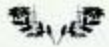
:۲۹

## شیعوں کے ساتھ حب و بغض

عَنِ ابْنِ أَبِي نَجْرَانَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا الْحَسَنِ يَقُولُ:

مَنْ عَادَى شِيعَتَنَا فَقَدْ عَادَانَا، وَمَنْ وَالَاهُمْ فَقَدْ وَالَانَا، لِأَنَّهُمْ مِنَّا، خَلَقُوا مِنْ طِينَتِنَا، مَنْ أَحَبَّهُمْ فَهُوَ مِنَّا وَمَنْ أَبْغَضَهُمْ فَلَيْسَ مِنَّا.

(بحار الانوار جلد ۲۵)



ابن ابی نجران سے روایت ہے کہ امام رضا علیہ السلام نے فرمایا:

جس نے ہمارے شیعوں سے دشمنی رکھ اس نے ہم سے دشمنی کی اور جس نے ہمارے شیعوں سے محبت کی اس نے ہم سے محبت کی۔ کیونکہ یہ ہم سے ہیں، ہماری ہی سرشت سے خلق کئے گئے ہیں۔ جو ان سے محبت کرے گا وہ ہم سے ہے اور جو ان سے بغض رکھے گا وہ ہم سے نہیں ہے۔



۳۰

## نیکیوں کا انجام

قَالَ الصَّادِقُ عَلَيْهِ السَّلَامُ:

شَيْعُنَا مَنْ قَدَّمَ مَا اسْتُحْسِنَ، وَامْتَسَكَ مَا اسْتَفْهِحَ، وَأَطْعَمَ الْجَمِيلَ، وَسَارَعَ بِالْأَمْرِ الْجَلِيلِ، رَغْبَةً إِلَى رَحْمَةِ الْجَلِيلِ، فَذَاقَ مِنَّا وَالْيَنَّا وَمَعَنَا حَيْثُمَا كُنَّا. (بحار الانوار جلد ۶۸)

—————

امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں:

ہمارا شیعوہ ہے جو ایسا کام کرتا ہے جس کو نیک سمجھتا ہے اور ان کاموں سے پرہیز کرتا ہے جنہیں برا سمجھتا ہے۔ خوبیوں کا اظہار کرتا ہے۔ خدائے بزرگ و برتر کی رحمت کے اشتیاق میں عظیم کاموں میں سبقت اختیار کرتا ہے۔ لہذا وہ ہم سے ہے اور اس کا رخ ہماری جانب ہے اور وہ جہاں کہیں بھی ہو ہمارے ساتھ ہے۔

۳۱

## شیعوں کی روش، اطاعت الہی کرنا

قَالَ الْبَاقِرُ عَلَيْهِ السَّلَامُ:

لَا تَذْهَبْ بِكُمْ الْمَذَاهِبُ، فَوَاللَّهِ مَا شَيْعُنَا إِلَّا مَنْ أَطَاعَ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ. (الکافی جلد ۲)

—————

امام محمد باقر علیہ السلام فرماتے ہیں:

مختلف نظریات و عقائد تم کو گمراہ نہ کر دیں۔ خدا کی قسم صرف وہی ہمارا شیعوہ ہے جو خدائے عز و جل کی اطاعت کرے۔

۳۲

## رات میں زاہد اور دن میں شیر

قَالَ النَّبِيُّ ﷺ فِي صِفَةِ الشَّيْعَةِ:

إِنَّهُمْ خُصُوفٌ خَصِيئَةٌ، فِي صُدُورِ أَمِينَةٍ وَ أَحْلَامِ زَيْنَةٍ لَيْسُوا  
بِالْمَذَابِيعِ الْبُذَرِ وَلَا بِالْجَفَاةِ الْمُرَائِينَ، رُهْبَانٌ بِاللَّيْلِ أَسَدٌ بِالنَّهَارِ.  
(مشکوٰۃ الانوار)

————— ❦ —————

امام باقر علیہ السلام اوصاف شیعہ بیان فرماتے ہیں:

یہ (شیعہ) مضبوط قلعے ہیں۔ ان کے سینے امانتدار (رازوں کی حفاظت  
کرنے والے) ہیں۔ ان کے افکار درست اور صائب ہوتے ہیں۔ نہ لگائی  
بجھائی کرتے ہیں اور نہ جفاکاری و ریاکاری سے کام لیتے ہیں۔ یہ لوگ راتوں  
میں زاہد اور دن میں شیر ہوتے ہیں۔

۳۳

## خالص شیعوں کا نادر اور نایاب ہونا

قَالَ الْإِمَامُ الْكَاطِمُ ﷺ لِمُوسَى بْنِ بَكْرِ الْوَاسِطِيِّ:

لَوْ مَيِّزْتُ شَيْعَتِي لَمْ أَجِدْهُمْ إِلَّا وَاصِفَةً، وَلَوْ أَمْتَحَنْتُهُمْ لَمَّا وَجَدْتُهُمْ  
إِلَّا مُرْتَدِّينَ، وَلَوْ تَمَحَّصْتُهُمْ لَمَّا خَلَصَ مِنَ الْأَلْفِ وَاحِدٌ، وَلَوْ  
عَرَبْتُهُمْ غَرَبْتُ لَمْ يَبْقَ مِنْهُمْ إِلَّا مَا كَانَ لِي، إِنَّهُمْ طَالَمَا اتَّكُوا عَلَى  
الْأَزَابِكِ فَقَالُوا: نَحْنُ شَيْعَةُ عَلِيِّ! إِنَّمَا شَيْعَةُ عَلِيٍّ مَنْ صَدَّقَ قَوْلَهُ  
فَعَلَهُ. (کافی جلد ۸)

————— ❦ —————

امام موسیٰ کاظم علیہ السلام نے موسیٰ بن بکر واسطی سے فرمایا:

اگر میں اپنے شیعوں پر نظر دوڑاؤں تو مجھے صرف باتیں بنانے والے لوگ ہی  
میں گے اور اگر ان کو آزمائوں تو سب کے سب منہ پھیرنے والے ہوں گے  
اور اگر ان کو پرکھوں تو ہزار میں سے ایک آدمی بھی خالص ہاتھ نہیں آئے گا اور  
اگر ان کو چھانوں تو میرے متعلقین کے علاوہ کوئی نہیں بچے گا۔ مدتوں سے وہ  
تحتوں پر تکیہ دیئے یہی کہہ جا رہے ہیں کہ ہم علی کے شیعہ ہیں!  
اے علی کا شیعہ تو صرف وہ ہے جس کا کردار اس کی گفتار کی تصدیق کرتا ہو۔



۳۴

## اللہ کے حقیقی بندے

قَالَ الْإِمَامُ الرَّضَا عَلَيْهِ السَّلَامُ:

شَبَّعْنَا الَّذِينَ يُقِيمُونَ الصَّلَاةَ وَيُؤْتُونَ الزَّكَاةَ وَيَحُجُّونَ الْبَيْتَ الْحَرَامَ وَيَصُومُونَ شَهْرَ رَمَضَانَ، وَيُؤَالُونَ أَهْلَ الْبَيْتِ وَيَتَّبِعُونَ مِنْ أَعْدَائِهِمْ، أُولَئِكَ أَهْلُ الْإِيمَانِ وَالْتَّقَى وَأَهْلُ الْوَرَعِ وَالْتَّقْوَى، وَمَنْ رَدَّ عَلَيْهِمْ فَقَدْ رَدَّ عَلَى اللَّهِ وَمَنْ طَعَنَ عَلَيْهِمْ فَقَدْ طَعَنَ عَلَى اللَّهِ، لِأَنَّهُمْ عِبَادُ اللَّهِ حَقًّا، وَأَوْلِيَاؤُهُ صِدْقًا. (صفات الشیخ)



امام علی رضا علیہ السلام فرماتے ہیں:

ہمارے شیعہ وہ لوگ ہیں جو نماز قائم کرتے ہیں، زکوٰۃ ادا کرتے ہیں، خانہ خدا کا حج کرتے ہیں، رمضان کے روزے رکھتے ہیں، اہلبیت کے محبت اور ان کے دشمنوں سے بیزار ہیں۔ یہ لوگ اہل ایمان و تقویٰ اور صاحبان ورع و پرہیزگاری ہیں۔ جس نے ان (کی بات) کو رد کیا اس نے اللہ کو رد کیا۔ جس نے ان پر طعن زنی کی اس نے خدا پر طعن زنی کی کیونکہ یہ اللہ کے حقیقی بندے اور سچے ولی ہیں۔

۳۵

## روشن ضمیر شیعہ

قَالَ الصَّادِق عَلَيْهِ السَّلَامُ:

إِنَّمَا شَبَّعْنَا أَصْحَابَ الْأَرْبَعَةِ الْأَعْيُنِ: عَيْنَانِ فِي الرَّأْسِ، وَعَيْنَانِ فِي الْقَلْبِ، أَلَا وَالْخَلَائِقُ كُلُّهُمْ كَذَالِكَ إِلَّا أَنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ فَتَحَ أَبْصَارَهُمْ وَأَعْمَى أَبْصَارَهُمْ. (میزان النکمہ ج ۶)



امام صادق علیہ السلام فرماتے ہیں:

ہمارے شیعوں کی چار آنکھیں ہوتی ہیں، دو چہرے پر اور دو دل میں۔ یاد رکھو سب مخلوق اسی طرح سے ہے لیکن اللہ تعالیٰ نے تمہاری آنکھوں کو کھول رکھا ہے جبکہ ان کی آنکھوں کو اندھا کر دیا ہے۔

۳۶

## ایسے بندوں پر خدا کی رحمت ہو

قَالَ الصَّادِقُ عَلَيْهِ السَّلَامُ:

يَا عَبْدَ الْأَعْلَى... فَأَقْرِئَهُمُ السَّلَامَ وَرَحْمَةَ اللَّهِ... يَعْنِي الشَّيْعَةَ... وَ  
قُلْ: قَالَ لَكُمْ: رَحِمَ اللَّهُ عَبْدًا اسْتَجَرَ مَوَدَّةَ النَّاسِ إِلَى نَفْسِهِ وَإِلَيْنَا،  
بِأَن يَظْهَرُ لَهُمْ مَا يَعْرِفُونَ وَكَفَّتْ عَنْهُمْ مَا يُنْكِرُونَ.

(بحار الانوار جلد ۲)

---

— — — — —

امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں:

اے عبد الاعلیٰ!۔۔۔ میری طرف سے ان کو (یعنی شیعوں کو) سلام اور  
رحمت خدا پہنچا دو اور کہہ دو: انہوں نے (امام صادق نے) آپ لوگوں سے کہا  
ہے: اللہ کی رحمت ہو اس بندہ پر جو ایسی بات کر کے جو لوگوں کی سمجھ میں آئے  
اور ایسی باتوں سے پرہیز کر کے جسے لوگ نہیں سمجھتے، لوگوں کو اپنی طرف اور  
ہماری طرف متوجہ کرے۔

۳۷

## شیعوں کو خوشخبری

قَالَ الْأَمَامُ الرَّضَا عَلَيْهِ السَّلَامُ:

شَيْعَتُنَا يَنْتَظِرُونَ بَنُو اللَّهِ وَ يَقْبَلُونَ فِي رَحْمَةِ اللَّهِ وَ يَقُورُونَ بِكَرَامَةِ  
اللَّهِ، مَا مِنْ أَحَدٍ مِنْ شَيْعَتِنَا يَمْرُضُ إِلَّا مَرَضُنَا لِمَرْضِهِ، وَ لَا اغْتَمَّ إِلَّا  
اغْتَمَمْنَا لِعَظَمِهِ، وَ لَا يَفْرُحُ إِلَّا فَرَحُنَا لِفَرَحِهِ وَ لَا يَغُيْبُ عَنَّا أَحَدٌ مِنْ شَيْعَتِنَا  
إِلَّا كَأَن كَانَ فِي شَرْقِ الْأَرْضِ أَوْ غَرْبِهَا وَ مَنْ تَرَكَ مِنْ شَيْعَتِنَا ذَنْبًا فَهُوَ  
عَلَيْنَا، وَ مَنْ تَرَكَ مِنْهُمْ مَالًا فَهُوَ لَوْرَثِهِ.

(بحار الانوار جلد ۲۵)

---

— — — — —

امام علی رضا علیہ السلام فرماتے ہیں:

ہمارے شیعہ نور الہی سے دیکھتے ہیں اور رحمت الہی میں ڈوبے رہتے  
ہیں اور کرم الہی سے کامیابی پاتے ہیں۔ کوئی شیعہ بیمار ہو جائے تو ہم بھی اس کی  
بیماری کی وجہ سے مریض ہو جاتے ہیں۔ اور غمگین ہو جائے تو ہم اس کے غم کی خاطر  
مغموم ہو جاتے ہیں۔ اور کوئی شادمان ہو تو ہم بھی اس کی خوشی کی وجہ سے خوش ہو  
جاتے ہیں۔ ہمارا شیعہ جہاں کہیں بھی ہو، زمین کے مشرق میں ہو یا مغرب میں  
ہو، وہ ہم سے پوشیدہ نہیں ہوتا۔ اگر ہمارا شیعہ اس دنیا سے قرض کی حالت میں  
رخصت ہوتا ہے تو اس کا قرض ہم پر ہے اور اگر وہ اپنے پیچھے مال چھوڑ کر جاتا ہے  
تو وہ اس کے وارثوں کا ہے۔



۳۸

## قیامت کے روز شیعوں کا مقام

قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ:

يَا عَلِيُّ... هَذَا حَبِيبِي جِبْرِيلُ يُخْبِرُنِي عَنِ اللَّهِ جَلَّ جَلَالُهُ، أَنَّهُ قَدْ  
أَعْطَى مُجِيبَكَ وَشِيعَتَكَ سَبْعَ خِصَالٍ: الْإِرْفَقَ عِنْدَ الْمَوْتِ، وَ  
الْأُنْسَ عِنْدَ الْوَحْشَةِ، وَالتُّورَ عِنْدَ الظُّلْمَةِ، وَالْأَمْنَ عِنْدَ الْفَرَقِ، وَ  
الْقِسْطَ عِنْدَ الْمِيزَانِ، وَالجَّوَّازَ عَلَى الصِّرَاطِ، وَدُخُولَ الْجَنَّةِ قَبْلَ  
سَائِرِ النَّاسِ مِنَ الْأُمَمِ بِثَمَانِينَ عَامًا.

(بحار الانوار جلد ۲۸)

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

اے علیؑ! یہ میرے دوست جبریلؑ ہیں جنہوں نے اللہ عزوجل کی طرف  
سے یہ اطلاع دی ہے کہ اللہ نے تم سے محبت کرنے والوں اور تمہارے شیعوں  
کو سات خصوصیات سے نوازا ہے:

- ۱۔ موت میں آسانی
- ۲۔ وحشت میں اُنسیت
- ۳۔ تاریکی میں نور
- ۴۔ خوف میں امن
- ۵۔ میزان اعمال میں برابری
- ۶۔ پل صراط پر سے گزرنا
- ۷۔ دوسروں سے آتی (۸۰) سال پہلے جنت میں داخل ہونا

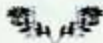
۳۹

## فرشتوں سے مصافحہ

قَالَ الصَّادِقُ ﷺ:

لَوْ أَنَّ شِيعَتَنَا اسْتَقَامُوا لَصَافَحَتْهُمْ الْمَلَائِكَةُ، وَ لَا ظَلَمُهمُ الْغَمَامُ، وَ  
لَا شَرْقُوا نَهَارًا، وَ لَا كَلُوا مِنْ فَوْقِهِمْ وَ مِنْ تَحْتِ أَرْجُلِهِمْ، وَ لَمَّا سَأَلُوا  
اللَّهَ شَيْئًا إِلَّا أَعْطَاهُمْ.

(تحف العقول)



امام صادقؑ فرماتے ہیں:

اگر ہمارے شیعوں استقامت سے کام لیتے تو فرشتے ان سے مصافحہ کرتے،  
بادل ان کے سر پر سایہ ڈالتے۔ وہ دن کی روشنی میں بھی چمکتے، اور آسمان و  
زمین سے رزق پاتے، اور اللہ سے جو مانگتے وہ انہیں عطا کر دیتا۔

## ۴۰: مقامِ شیعہ

قَالَ الْإِمَامُ عَلِيُّ عَلَيْهِ السَّلَامُ:

شَكُوْتُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ حَسَدَ النَّاسِ إِلَيَّ، فَقَالَ: يَا عَلِيُّ، إِنَّ أَوَّلَ  
أَرْبَعَةٍ يَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ أَنَا وَأَنْتَ وَالْحَسَنُ وَالْحُسَيْنُ، وَذُرِّيَّتُنَا خَلْفَ  
ظُهُورِنَا، وَاحِبَاؤُنَا خَلْفَ ذُرِّيَّتِنَا، وَأَشْيَاعُنَا عَنْ أَيْمَانِنَا وَشِمَائِلِنَا.

(الارشاد جلد ۱)

حضرت علیؑ فرماتے ہیں:

میں نے رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں شکایت کی کہ لوگ مجھ سے  
بہت حسد کرتے ہیں۔ آنحضرت ﷺ نے فرمایا: اے علی! جنت میں سب  
سے پہلے جو چار افراد داخل ہوں گے وہ میں، تم، حسن اور حسین ہیں اور ہمارے  
پیچھے ہماری ذریت اور ان کے پیچھے ہمارے محبت ہوں گے اور ہمارے شیعہ  
ہمارے دائیں بائیں ہوں گے۔



قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ :

إِنَّ عَلِيًّا وَشِيعَتَهُ هُمُ الْفَائِزُونَ.

(الارشاد)

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

بے شک علی اور اس کے شیعہ ہی کامیاب ہیں۔

پیشکش

مرکزِ عام و عملِ لالچی

فون: 6622656

# یا صاحب الزمانؑ ادر کنی خدمتگارانِ مکتبِ اہلبیت (ع)

سید حسن علی نقوی

حسان ضیاء خان

سعد شمیم

حافظ محمد علی جعفری

Hassan

naqviz@live.com

﴿ التماس سورۃ الفاتحہ ﴾

سیدہ فاطمہ رضوی بنت سید حسن رضوی

سید ابوزر شہرت بلگرامی ابن سید رضوی

سید مظاہر حسین نقوی ابن سید محمد نقوی

سید محمد نقوی ابن سید ظہیر الحسن نقوی

سید الطاف حسین ابن سید محمد علی نقوی

سیدہ ام حبیبہ بیگم

حاجی شیخ علیم الدین

شمشاد علی شیخ

مسیح الدین خان

فاطمہ خاتون

شمس الدین خان